الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	8389	نام	دلیذیر احمد اعوان
فتوی نمبر		پتہ	راولپنڈی
تاریخ	5/17/2010	موضوع	طلاق
ای میل		کاتب	محمد صفدر

سوال میں نے اپنی بیوی نورین رشید دختر عبد الرشید کو تقریبا ایک سال دو ماہ بیشتر بیک وقت تین طلاق دے دی تھیں ؟ قرآن وسنت کی روشنی میں بتایا جائے کہ ہم از سر نو رشتہ ازدواج میں منسلک ہو سکتے ہیں ؟

الجواب حامداً ومصلیا

واضح ہو کہ اگرچہ بیک وقت تین طلاقیں دینا معصیت ہے مگر اس کے باوجود اس کے واقع ہونے میں شرعاً کسی قسم کا کوئی شبہ نہیں اسلیے صورتِ مسئولہ میں اس طرح بیک وقت تین طلاقیں دینے سے بھی شخصِ مذکور کی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمتِ مغلظہ ثابت ہو چکی ہے جس کے بعد اب دونوں کا حلالۂ شرعیہ کے بغیر ازدواجی حیثیت سے رہنا جائز نہیں یہ دونوں ایک دوسرے سے آزاد ہو چکے ہیں اور عورت ایامِ عدت گزارنے کے بعد اپنی مرضی سے کسی بھی دوسرے شخص کیساتھ نکاح کر سکتی ہے،

اور حلالۂ شرعیہ کا طریقہ یہ ہے کہ عورت اپنے شوہر سے علیحدگی اور عدت کے بعد بغیر کسی شرط کے کسی دوسرے مسلمان شخص سے اپنا عقدِ نکاح کرے ایسا کرنے سے وہ اس دوسرے شخص کی بیوی بن جائے گی اب اگر وہ دوسرا شخص بھی اسے ایک مرتبہ ہمبستری (جو کہ حلالۂ شرعیہ کے تحقق کیلئے ضروری ہے) کے فوراً بعد یا ازدواجی زندگی کے کچھ عرصہ بعد طلاق دیدے یا بیوی سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے، بہر صورت اسکی عدت گزرنے کے بعد وہ پہلے شوہر کے عقدِ نکاح میں آنا چاہے اور پہلا شوہر بھی اسے رکھنے پر رضامند ہو تو نئے مہر کیساتھ گواہوں کی موجودگی میں دوبارہ عقدِ نکاح کر کے باہم میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

وفی احکام القرآن للجصاص: فالکتاب والسنۃ
واجماع السلف توجب ایقاع الثلث معًا وان
کانت معصیۃ اھ (ج ۱ ص ۳۸۸)

وایضًا: قولہ تعالی: فان طلقھا فلا تحل لہ من بعد
منتظم لمعان منھا تحریمھا علی المطلق ثلثا حتی تنکح زوجًا غیرہ
مفید فی شرط ارتفاع التحریم الواقع بالطلاق الثلاث

(جاری ہے)

العقد والوطء جميعًا (الی قولہ) عن عائشة ؓ ان رفاعة القرظی طلق امراتہ ثلثا فتزوجت عبدالرحمن بن الزبیر فجاءت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم (الی قولہ) وقال لعلک ترید ین ان ترجعی الی رفاعة لا حتی تذوقی عسیلتہ ویذوق عسیلتک (الی قولہ) (حتی تنکح زوجًا غیرہ) غایة التحریم الموقع بالثلاث فاذا وطئھا الزوج الثانی ارتفع ذلک التحریم الموقع وبقی التحریم من جھة انھا تحت زوج کسائر النساء الاجنبیات فمتی فارقھا الثانی وانقضت عدتھا حلت للاول الخ (ج ۱ ص ۳۹۱)

وفی الھدایة: وان کان الطلاق ثلثا فی الحرة (الی قولہ) لم تحل لہ حتی تنکح زوجا غیرہ نکاحا صحیحا و یدخل بھا ثم یطلقھا او یموت عنھا الخ (ج ۲ ص ۲۹۹)

واللہ اعلم بالصواب

محمد صفدر عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۱/۱۱/۲۸ ھ

الجواب صحیح
عبدالشکور [illegible]
دارالافتاء جامعہ [illegible]
۲۹ ذلقعدہ ۱۴۳۱

دارالافتاء
فتوی نمبر ۸۳۸۹
تاریخ ۱۴۳۱/۱۲/۳
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

[illegible]
4/11/2010

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ